Date: Day:

سوال نمبر 1

اسلامی معاشرے میں تزکیہ نفس کی اہمیت:

انسانی زندگی

کا مقصد اپنے رب کے آگے سرنگوں ہونا اور ان کی عبادت کرنا ہے کیونکہ اللہ نے انسانوں کو زمین پر اپنی عبادت کے لئے بھیجا ہے اللہ قرآن میں فرماتے ہیں

میں نے جن و انس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے (القرآن)

انسان کی زندگی کا یہ مقصد اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے نفس کا تزکیہ نہ کرلیں یعنی کہ اپنے نفس کو ہر طرح کی برائیوں سے صاف نہ کر لیں کیونکہ پاک صاف روح ہی اللہ کی محبت سے اسکی عبادت کرتا ہے اسلامی معاشرے میں تزکیہ نفس کرنے سے اللہ کی قربت حاصل کرنا دل کو سکون و اطمینان حاصل ہوتا ہے حضورؐ نے تزکیہ نفس کرنے والے کو غنی اور عابد کا درجہ دیا ہے۔

تزکیہ نفس کا لغوی معنی

تزکیہ عربی زبان کا

لفظ ہے جس کے معنی ہے پاک کرنا صاف کرنا تزکیہ نفس سے مراد ہے اپنے نفس کو پاک کرنا

Day:

تزکیہ نفس کا اصطلاحی معنی:

تزکیہ نفس کے اصطلاحی معنی سے مراد ہے کہ اپنے نفس کو ہر طرح کے برے کاموں اور خیالات سے پاک صاف کرنا۔

قرآن کی رو سے نفس کی اقسام:

قرآن مجید میں نفس کی دو تین اقسام بیان کی گئی ہے

نفس امارہ:

یہ نفس سب سے نچلے درجے کا ہے یہ گناہوں اور دنیا کی طرف کھینچ لے جانے والا ہے
قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے

اور بے شک نفس (امارہ) برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے (القرآن)

نفس لوامہ:

لوامہ سے مراد سخت ملامت کرنے والا - جب نفس لوامہ کا حامل انسان کوئی برائی کرتا ہے تو اپنا نفس اس کی ملامت کرتا ہے
قرآن مجید میں ارشاد جس کا مفہوم یہ ہے
اور میں اپنے نفس لوامہ کی قسم کھاتا ہوں (القرآن)

نفس مطمئنہ:

جو بری خصلتوں سے بالکل پاک ہو اللہ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے
اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف لوٹ آ تو اس حال میں کہ تو اس سے راضی ہو (القرآن)

Date:________ Day:________

تزکیہ نفس کی اہمیت : قرآن وحدیث کی روشنی میں:

۱ تزکیہ نفس رسول اللہ ﷺ کی اولین فرائض میں سے ایک:

اللہ پاک نے رسول اللہ ﷺ کو دنیا میں بھیجا تو اس کا مقصد لوگوں کو اندھیروں سے نکالنا اور ان کے دلوں کو پاک صاف کرنا تھا اللہ قرآن میں فرماتے ہیں:

وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور انہیں پاک صاف کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتا ہے

(القرآن)

اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ تزکیہ نفس کرنے سے ہی بندہ کتاب اور حکمت کا علم حاصل کرسکتا ہے

۵) تزکیہ نفس کو کامیابی کا ذریعہ بنایا گیا ہے

قرآن کریم میں تزکیہ نفس کو کامیابی کا ذریعہ قرار

Date: Day:

دیا گیا ہے اور وہ شخص کامیاب ہے جس نے تزکیہ کریں۔

اللہ کا ارشاد مبارک ہے

بے شک جس نے نفس کا تزکیہ کرلیا وہ کامیاب ہوگیا۔

(القرآن)

کامیاب ہونے سے مراد ہے کہ تزکیہ نفس کرنے والے کو دنیا میں بھی اللہ نے کامیابی سنائی اور آخرت میں اس کے لیے جنت کا انعام ہے

تزکیہ نفس: اللہ کے قریب ہونے کا ذریعہ

جس شخص نے اپنے نفس کو گناہوں اور برے خیالات سے پاک کیا یعنی تزکیہ نفس کرلیا اور دل میں اللہ کی محبت ڈال دی اور اس کی ہی عبادت میں مصروف ہو جائے تو یقیناً وہ اللہ کے قریب ہو جاتا ہے

قرآن کریم میں ارشاد ہے

اے لوگو! اللہ پاک ہے وہ اس لیے اس چیز کو قبول کرتا ہے جو پاک ہو

(القرآن)

Date:________ Day:________

اس آیت کا مطلب ہے کہ اللہ پاک لوگوں کی ہی عبادت قبول فرماتا ہے اور عبادت قبول ہونا اللہ سے قربت حاصل ہوتا ہے:

تزکیہ نفس کرنے والا غنی ہے:

عام طور پر

دنیا اس شخص کو غنی سمجھتی ہے جس کے پاس دولت لیکن اسلامی معاشرے میں غنی اس کو شخص کو کہا گیا ہے جس کی نفس صاف ہو.

رسول پاک کا ارشاد ہے

غنا مال و اسباب سے ~~بھی~~ کی کثرت سے نہیں بلکہ حقیقی غنا نفس کی غنا ہے

(الحدیث)

تزکیہ نفس: سکون قلب کا ذریعہ:

رسول پاک نے

تزکیہ نفس کو سکون قلب کا ذریعہ کہا گیا ہے اور جب نفس پاک صاف ہو تو اس سے سارا جسم سنور جاتا ہے اور جب نفس ہی پاک نہ ہو تو سارے جسم کا نظام بگڑ جاتا ہے تو اس سے ظاہر ہوتا کہ نفس سے سکون قلب اور سکون قلب سے سارا جسمانی نظام سنور جاتا ہے

آپ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے

Date:________ Day:________

انسان کے جسم میں ایک ٹکڑا ہے
اگر وہ ٹھیک ہو تو جسم کا سارا انتظام
سنور جاتا ہے اور جب وہ بگڑ جاتا ہے
تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے اور وہ ٹکڑا
دل ہے۔
(الحدیث)

5 تزکیہ نفس کرنے والے کو بہترین شخص کہا گیا ہے

رسول پاک ﷺ
نے بہترین شخص اس کو کہا گیا ہے جس کا نفس
صاف ہو یعنی دل صاف ہو اس کا۔

• ایک حدیث؛ جس کا مفہوم کچھ یہ ہے

آپ سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں
سب سے بہتر کون ہے آپ نے فرمایا
ہر صاف دل اور زبان کا سچا۔ صحابہ
نے عرض کیا زبان کے سچے کو تو ہم
جانتے ہیں صاف دل کون ہے؟ آپ
نے فرمایا پرہیزگار، صاف دل وہ ہے جس
میں کوئی گناہ نہ ہو، نہ بغاوت، نہ کینہ
نہ حسد۔

خلاصہ بحث:

خلاصہ بحث یہ کہ چونکہ اللہ نے انسان
کو زمین پر اپنی عبادت کے لیے بھیجا ہے اور عبادت
کا مقصد صرف اس وقت ہی تک حاصل ہو گا
جب انسان کا دل ہر طرح کے برے خیالات اور
گناہوں سے پاک ہو چونکہ اللہ پاک ہے اور پاک
چیزوں کو پسند فرماتا اس لیے انسان کو چاہیئے کہ
پاک و صاف دل سے اس کی عبادت کریں تزکیہ نفس
کرنے سے انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے نبی (ﷺ)
درجہ دیا ہے اور آپ نے اس کو مجاہد کا درجہ
دیا ہے
آپ کا ارشاد ہے

مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس کے خلاف
جہاد کریں۔
(الحدیث)

Date:________ Day:________

سوال نمبر 2

اس بات کی وضاحت کریں کہ اسلام نے بنی نوع انسان کو منفرد وقار عطا کیا ہے

تعارف:

اسلام نے بنوع نوع انسان کو منفرد وقار عطا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو زمین پر اپنا خلیفہ یعنی نائب مقرر فرمایا ہے اور اس کو تمام مخلوقات پر فضیلت یعنی اس کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا گیا حتیٰ یہ کہ انسان کو منفرد وقار عطا کرنے کے لیے فرشتوں کو آدمؑ کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیا۔ مزید یہ کہ اللہ نے دنیا کی ہر شے انسانی خدمت کے لیے پیدا کیا۔ انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا غرض یہ کہ اللہ نے بنی نوع انسان کو سب سے افضل بنایا اور اس کو منفرد وقار عطا کی اور اس کو عزت سے نوازا۔

قرآن مجید میں اللہ کا ارشاد ہے

ولقد کرمنا بنی آدم

ترجمہ: اور بے شک ہم نے اولاد آدم کو عزت دی (القرآن)

Date: Day:

اسلام نے کیسے بنی نوع انسانی کو منفرد وقار عطا کیا:

① انسان کو خلیفہ مقرر کیا:

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو اپنے زمین پر خلیفہ مقرر فرما کر ان کو منفرد وقار اور مقام عطا فرمایا۔ اللہ نے انسان کو اپنا نائب مقرر فرمایا کہ وہ اللہ کے زمین پر لوگوں تک اس کا پیغام پہنچائے۔

اللہ کا ارشاد ہے۔

اور تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں نائب بنانے والا ہوں
(القرآن)

ایک دوسری جگہ ارشاد فرمایا۔

وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا
(القرآن)

② انسان کو تمام مخلوقات پر فضیلت دی:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو خلیفہ بنانے کے ساتھ ساتھ اس کو اشرف المخلوقات کا بھی درجہ دیا ہے اور اس کو

Date:________ Day:________

اپنی تمام مخلوقات پر فضیلت دی۔

① قرآن مجید میں اللہ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے

اور فضیلت عطا کی ان کو اپنی تخلیق کردہ بہت سی مخلوقات پر
(القرآن)

⑤ بنی نوع انسان کو علم کی فضیلت نوازا:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم و عقل کی فضیلت سے بھی نوازا جس نے انسان کو عزت و وقار دنیا میں عطا کیا اللہ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے

اور اللہ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھا دیئے پھر ان سب اشیاء کو فرشتوں کے سامنے دکھا کر فرمایا اگر تم سچے ہو تو ان کے نام بتاؤ انہوں نے عرض پاک ہے آپ کی ذات ہم تو بس اتنا ہی علم رکھتے ہیں جتنا آپ نے ہمیں دیا ہے بے شک آپ ہی جاننے والے حکمت والے ہیں فرمایا اے آدم انہیں ان اشیاء کے نام بتاؤ تو آدم نے انہیں ان اشیاء کے نام بتا دیئے۔

Date:________ Day:________

اس آیت کریمہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم کی وجہ سے اللہ نے انسانوں کو فرشتوں پر فضیلت دی اور اس کو ایک منفرد وقار عطا کیا۔

④ **فرشتوں کو آدم کے آگے سجدہ کرنے کا حکم:**

بنی نوع انسان کو منفرد وقار اور عزت عطا کرنے لیے فرشتوں کو انسان کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے

پھر جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، منکر ہوا، غرور کیا اور کافر ہوگیا (القرآن)

اس آیت سے بنی نوع انسان کی عظمت کا پتہ چلتا ہے کہ اس کے سامنے سجدہ نہ کرنے سے فرشتہ کافر ہوگیا

⑤ **انسانی تخلیق بہترین انداز میں کیا:**

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو بہترین انداز میں پیدا کیا

اللہ کا ارشاد ہے

"ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا فرمایا"

Scanned with CamScanner

Date:________ Day:________

6 انسان کو اپنی مرضی کا حق دیا:

اللہ تعالیٰ نے انسان
کو باقی مخلوقات کی طرح پابند نہیں کیا بلکہ اس کو
اختیار دیا کہ وہ اپنی مرضی سے فیصلے کرے وہ چاہے
تو ایک خدا کی عبادت کریں یا بہت سے وہ اس
معاملے میں آزاد۔ اللہ نے ساتھ ہی برے کاموں
کا انجام بھی بتایا ہے

اور تم فرما دو یہ حق تمہارے رب
کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے
اور جو چاہے کفر کریں
(القرآن)

7 بنی نوع انسان کو اعلیٰ ترین مقصد کے لیے پیدا کیا ہے

اللہ نے
انسان کو صرف اپنی عبادت کے لیے دنیا میں بھیجا
ہے کہ وہ صرف اور صرف اسی اللہ کی عبادت کریں
جس نے اس کو پیدا فرمایا ہے

اور ہم میں نے جن و انس کو اپنی
عبادت کے لیے پیدا کیا ہے
(القرآن)

Scanned with CamScanner

Date: Day:

8) بنی نوع انسان کو عزت عطا فرمائی:

اللہ تعالیٰ نے
جس طرح انسانوں کو منفرد وقار عطا کرنے کے لیے اپنا نائب اور خلیفہ مقرر فرمایا اس کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا اسی طرح اس کی عزت سے بھی نوازا ارشاد ہے

ولقد کرمنا بنی آدم

ترجمہ:
اور ہم نے اولاد آدم کو عزت عطا فرمائی

(القرآن)

9) دنیا کی ہر شے انسانی خدمت کے لیے بنایا:

اللہ نے بنی نوع انسان کی خدمت کے لیے دنیا کی ہر شے تخلیق فرمائی۔ جس طرح سورج اس کو روشنی اور حرارت فراہم کر رہا ہے۔ زمین اس کے لیے اناج اگا رہا ہے اور آسمان انسان کے لیے بارش برسا رہا اللہ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے

اور اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اتارا تو اس کے ذریعے تمہارے لیے کھانے کیلئے کچھ پھل نکالے
(القرآن)

Date:________ Day:________

خلاصہ بحث:

خلاصہ بحث یہ کہ اللہ تعالیٰ
نے روئے زمین پر مختلف مخلوقات پیدا کئے ہے
لیکن ان میں جو سب سے عظیم درجہ اور
منفرد وقار عطا کیا ہے وہ انسان ہے جس
کو اسلام نے اشرف المخلوقات یعنی تمام
مخلوقات میں افضل کا درجہ دیا گیا۔ اس
کائنات میں موجود فرشتے اس کی خدمت کے لیے
بنائے گئے تھی یہ کہ فرشتوں کو انسان کے
آگے سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ان سب سے
ظاہر ہوتا کہ کیسے اسلام نے نوع انسان
کو ایک منفرد وقار عطا کیا ہے

Scanned with CamScanner